بسم اللہ الرحمان الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

تمام آدم زادوں کے لئے ایک ہی رسول اور ایک ہی شفیع

''نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن، اور تمام آدمزادوں کیلئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ ﷺ سوتم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ وجلال کے نبیؐ کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد ﷺ اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے۔ مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے''

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد ۱۹ ص ۱۳۔۱۴)

ہمیشہ کے لئے جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا نبی

''اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو اور اے تمام وہ انسانی روحو! جو مشرق اور مغرب میں آباد ہو! میں پورے زور کے ساتھ آپ کو اس طرف دعوت کرتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف (دین حق) ہے اور سچا خدا بھی وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہے''

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد ۱۵ ص ۱۴۱)

بنی نوع انسان کا بے نظیر ہمدرد

''اگر کسی نبی کی فضیلت اس کے ان کاموں سے ثابت ہو سکتی ہے جن سے بنی نوع کی سچی ہمدردی سب نبیوں سے بڑھ کر ظاہر ہو تو اے سب لوگو! اٹھو اور گواہی دو کہ اس صفت میں محمد ﷺ کی دنیا میں کوئی نظیر نہیں۔۔۔۔۔ اندھے مخلوق پرستوں نے اس بزرگ رسولؐ کو شناخت نہیں کیا جس نے ہزاروں نمونے سچی ہمدردی کے دکھلائے۔ لیکن اب میں دیکھتا ہوں کہ وہ وقت پہنچ گیا ہے۔ کہ یہ پاک رسولؐ شناخت کیا جائے چاہو تو میری بات لکھ رکھو۔۔۔۔۔ اے سننے والو! سنو! اور سوچنے والو! سوچو اور یاد رکھو کہ حق ظاہر ہوگا اور وہ جو سچا نور ہے چمکے گا''

(مجموعہ اشتہارات جلد ۲ ص ۳۰۶۔۳۰۷)

نبی کریم کی فضیلت کل انبیاء پر میرے ایمان کا جزو اعظم

''میرا مذہب یہ ہے کہ اگر رسول اللہ ﷺ کو الگ کیا جاتا اور کل نبی جو اس وقت تک گذر چکے تھے۔ سب کے سب اکٹھے ہو کر وہ کام اور وہ اصلاح کرنا چاہتے جو رسول اللہ ﷺ نے کی۔ ہرگز نہ کر سکتے۔ ان میں وہ دل وہ قوت نہ تھی جو ہمارے نبیؐ کو ملی تھی۔ اگر کوئی کہے کہ یہ نبیوں کی معاذ اللہ سوء ادبی ہے تو وہ نادان مجھ پر افتراء کرے گا۔ میں نبیوں کی عزت وحرمت کرنا اپنے ایمان کا جزو سمجھتا ہوں، لیکن نبی کریمؐ کی فضیلت کل انبیاء پر میرے ایمان کا جزو اعظم ہے اور میرے رگ وریشہ میں ملی ہوئی بات ہے۔ یہ میرے اختیار میں نہیں کہ اس کو نکال دوں۔ بدنصیب اور آنکھ نہ رکھنے والا مخالف جو چاہے سو کہے ہمارے نبی کریم صلعم نے وہ کام کیا ہے جو نہ الگ الگ اور نہ مل مل کر کسی سے ہو سکتا تھا اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔

ذلك فضل الله يوتيه من يشآء''

(ملفوظات جلد ۱ ص ۴۲۰ ۔ نیا ایڈیشن)

اے میرے آسمانی آقا!

اس ابتلائے عظیم سے نجات بخش

''مخالفین نے ہمارے رسول ﷺ کے خلاف بیشمار بہتان گھڑے ہیں اور اپنے اس دجل کے ذریعہ ایک خلقِ کثیر کو گمراہ کر کے رکھ دیا ہے۔ میرے دل کو کسی چیز نے کبھی اتنا دکھ نہیں پہنچایا جتنا کہ ان لوگوں کے اس ہنسی ٹھٹھا نے پہنچایا ہے جو وہ ہمارے رسول پاک ﷺ کی شان میں کرتے رہتے ہیں۔ان کے دل آزار طعن وتشنیع نے جو وہ حضرت خیر البشر ﷺ کی ذاتِ والا صفات کے خلاف کرتے ہیں میرے دل کو سخت زخمی کر رکھا ہے خدا کی قسم اگر میری ساری اولاد اور اولاد کی اولاد اور میرے سارے دوست اور میرے سارے معاون ومددگار میری آنکھوں کے سامنے قتل کر دیئے جائیں اور خود میرے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے جائیں اور میری آنکھ کی پتلی نکال پھینکی جائے اور میں اپنی تمام مرادوں سے محروم کر دیا جاؤں اور اپنی تمام خوشیوں اور تمام آسائشوں کو کھو بیٹھوں تو ان ساری باتوں کے مقابل پر بھی میرے لئے یہ صدمہ زیادہ بھاری ہے کہ رسول اکرم ﷺ پر ایسے ناپاک حملے کئے جائیں۔پس اے میرے آسمانی آقا تو ہم پر اپنی رحمت اور نصرت کی نظر فرما اور ہمیں اس ابتلائے عظیم سے نجات بخش''

(ترجمہ عربی عبارت آئینہ کمالات اسلام۔روحانی خزائن جلد۵ ص ۱۵)

حضرت بانی جماعت احمدیہ اپنے عربی منظوم کلام میں اپنے آقا کا ذکر یوں فرماتے ہیں:۔

يَا عَيْنَ فَيْضِ اللّٰهِ وَ الْعِرْفَانِ

يَسْعٰى اِلَيْكَ الْخَلْقُ كَالظَّمْاٰنِ

اے اللہ تعالیٰ کے فیض اور عرفان کے چشمے! لوگ تیری طرف سخت پیاسے کی طرح دوڑتے چلے آرہے ہیں۔

يَا بَحْرَ فَضْلِ الْمُنْعِمِ الْمَنَّانِ

تَهْوِيْ اِلَيْكَ الزُّمَرُ بِالْكِيْزَانِ

اے انعام کرنے والے اور نہایت ہی محسن خدا کے فضلوں کے سمندر! لوگ گروہ در گروہ کوزے لئے ہوئے تیری طرف بھاگتے چلا آرہے ہیں۔

اُنْظُرْ اِلَيَّ بِرَحْمَةٍ وَّتَحَنُّنٍ

يَا سَيِّدِيْ اَنَا اَحْقَرُ الْغِلْمَانِ

(اے میرے محبوب) مجھ پر رحمت اور شفقت کی نظر کیجئے اے میرے آقا میں آپ کا ناچیز غلام ہوں۔

مِنْ ذِكْرِ وَجْهِكَ يَا حَدِيْقَةَ بَهْجَتِيْ

لَمْ اَخْلُ فِيْ لَحْظٍ وَّلَا فِيْ اٰنِ

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد۵ ص ۵۹۰،۵۹۴)

اے میری خوشی اور مسرت کے چشمے! میں کسی لحظہ اور کسی وقت آپ کے ذکر سے خالی نہیں ہوتا۔

حضرت مسیح موعود اپنے فارسی منظوم کلام میں اپنے محبوب آقا کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

عجب نوریست در جان محمدؐ

عجب لعلیست در کان محمدؐ

محمد رسول اللہ ﷺ کی جان میں عجیب قسم کا نور ہے اور آپ کی کان میں حیرت انگیز لعل ہیں۔

ندانم ہیچ نفس در دو عالم

کہ دارد شوکت وشان محمدؐ

میں دونوں جہانوں میں کوئی ایسا فرد نہیں پاتا جو محمد ﷺ جیسی شان و شوکت رکھتا ہو۔

سرے دارم فدائے خاک احمدؐ
دلم ہر وقت قربان محمدؐ

(آئینہ کمالات اسلام جلد۵ ص ۶۴۹)

میرا سر احمد ﷺ کی خاک پر فدا ہے اور میرا دل ہر وقت آپؐ پر قربان۔

یادِ آن صورت مرا از خود بَرد
ہر زمان مستم کند از ساغرے

(دیباچہ براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد ا ص ۱۹)

اس (محبوب) کی یاد مجھے بے خود بنا دیتی ہے اور وہ ہر وقت مجھے (اپنے عشق کے) ساغر سے مست رکھتا ہے۔

حضرت مسیح موعود اپنے پیارے آقا کا ذکر اپنے اردو منظوم کلام میں کچھ اس طرح کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

پہلوں سے خوب تر ہے خوبی میں اک قمر ہے
اس پر ہر اک نظر ہے بدر الدجیٰ یہی ہے
وہ آج شاہ دیں ہے وہ تاج مرسلیں ہے
وہ طیب و امیں ہے اس کی ثناء یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

(قادیان کے آریہ اور ہم۔ روحانی خزائن جلد ۲۰ ص ۴۵۶)

دلبرا مجھ کو قسم ہے تری یکتائی کی
آپ کو تیری محبت میں بھلایا نے

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد۵ ص ۲۲۵)

(صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے)

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ (آل عمران ۳۲)

2

حضرت بانی جماعت احمدیہ

کا

عشق رسول

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

آپ کی تحریرات کی روشنی میں

The Founder of the Jama'at Ahamdiyya's

Love for the Holy Prophet (P.B.U.H)

Part II

Extracts from the books of the Founder of the Jama'at Ahmadiyya.

Language:- Urdū